پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر
محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب
پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے زیر اہتمام نامور دانشور، ادیب، شاعر، استاذالاساتذہ ڈاکٹر پیر سید تنویر بخاری کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں دانشوروں، ادیبوں اور شاعروں نے اُن کے ساتھ بیتے ہوئے شب وروز کو یاد کر کے اُن کی شخصیت اور فن کو خراج تحسین وعقیدت پیش کیا۔اظہار خیال کرنے والوں میں سید ساحر تنویر بخاری، الیاس گھمن، مدثر اقبال بٹ، ڈاکٹر ارشد اقبال ارشد، بابا نجمی، اقبال قیصر، ڈاکٹر عباد نبیل شاد، ڈاکٹر میاں ظفر مقبول، پروفیسر ڈاکٹر عرفان الحق، ڈاکٹر محمد عاصم چودھری، مسعود خالد ملہی، ویرسپاہی، سعید عکسی، اعجاز نقشی، حافظ وقاص عرشی، اکرم چشتی، صاحبزادہ فصیح الدین بخاری، اطہر تنویر بخاری، شاہ زمان، بشریٰ بشری، افتخار فلکی ودیگر شامل تھے۔

مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر سید تنویر بخاری گونا گوں خوبیوں کے مالک، اپنی ذات میں ایک ادارے کی حیثیت رکھتے تھے۔پنجابی زبان کے حوالے سے جتنا کام انہوں نے کیا شاید ہی کوئی کر سکے۔انہوں نے پنجابی کی پہلی ڈکشنری تنویر اللغات مرتب کی، پنجابی زبان کے ڈھائی ہزار مصادر پر پہلی کتاب لکھی، واشنار سالے کا اجراء کیا، وہ پنجابی کے صاحب دیوان شاعر اور پنجابی غزل کے بانی تھے۔اُن کی شخصیت اور فن کی کئی جہتیں ہیں جن پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔وہ پنجابی زبان کے ایسے خدمت گار تھے جنہیں جنون کی حد تک اپنی ماں بولی سے پیار تھا۔مسعود خالد ملہی نے اُن کی شخصیت اور فن پر ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔

صاحبزادہ سید ساحر تنویر بخاری نے کہا کہ والد صاحب کہا کرتے تھے کہ انسان کامل بننا انسان کی اصل کامیابی ہے۔مدثر اقبال بٹ نے کہا کہ پنجاب ہاؤس میں سید تنویر بخاری کا گوشہ قائم کیا جائے گا

جس کے لئے پنجابی دانشوروں کی خدمات درکار ہوں گی۔ اِس کے علاوہ یونیورسٹی کی سطح پر ڈاکٹر سید تنویر بخاری چیئر بھی قائم کرنے کی قرارداد پیش کی جس کی تمام حاضرین نے بھرپور پذیرائی کی۔

ڈاکٹر محمد عاصم چودھری نے کہا کہ تنویر بخاری ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ ترجمہ نگاری میں اُنھیں کمال حاصل تھا، اُردو ترجمہ ہیر وارث شاہ اُن کی ترجمہ نگاری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر ارشد اقبال ارشد نے کہا کہ سید تنویر بخاری نے تقابل ادیان پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اُن کا یہ مقالہ انگریزی زبان میں ہے جس کا ترجمہ بھی چھپ چکا ہے۔ تیمور افغانی نے سید تنویر بخاری کا کلام ترنم کے ساتھ پیش کر کے سامعین کو مسحور کر دیا۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض حافظ ممتاز ملک نے سرانجام دیئے۔

☆☆☆